السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں کچھ لوگوں نے شیعہ کی نماز جنازہ پڑھ لی۔ مسجد کے خطیب نے فتویٰ دیا کہ جنھوں نے جنازہ پڑھا ہے ان کے نکاح ٹوٹ گئے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوامام جان بوجھ کر کسی مرزائی کی نماز جنازہ پڑھا دے، اس کے متعلق شرعاً کیا حکم ہے؟ بعض علما کہتے ہیں کہ ایسا کرنے سے نکاح باقی نہیں رہتا اس کی وضاحت فرمائیں؟

نکاح ایک ایسا بندھن ہے کہ اس کے ٹوٹنے کے متعلق شریعت نے کچھ ضابطے مقرر کئے ہیں۔ مثلاً: 1

خاوند بقائمی ہوش وحواس خود اپنی بیوی کو طلاق دیدے، مدت گزرنے کے بعد نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ 2

بیوی بذریعہ عدالت خود اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرے۔ شریعت میں اسے خلع کہا جاتا ہے۔ خلع کے بعد نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ 3

آدمی اپنی بیوی پر بدکاری کی تہمت لگائے لیکن بیوی اس کا انکار کردے۔ بطور فیصلہ لعان کو عمل میں لایا جائے لعان کے بعد بھی نکاح ختم ہوجاتا ہے۔ 4

بیوی خاوند دونوں میں سے کوئی دین اسلام سے برگشتہ ہوجائے تو اس سے بھی نکاح ختم ہوجاتا ہے۔ 5

صورت مسئولہ میں جس جرم کی وضاحت کی گئی ہے وہ نکاح کے ٹوٹنے کا سبب نہیں ہے، البتہ مذکورہ قسم کے لوگوں کا دانستہ جنازہ پڑھنے والے کا سزا کے طور پر بائیکاٹ کرنا چاہیے۔ تاکہ اسے اس کی سنگینی کا احساس ہو۔ کیونکہ ایسا محض مفادات کے پیش نظر کیا جاتا ہے جبکہ دینی غیرت وحمیت کا تقاضا ہے کہ ایسے لوگوں کا جنازہ نہ پڑھا جائے۔ اگر کوئی دینی غیرت کو بالائے طاق رکھ کر جنازہ پڑھتا ہے تو مسلمانوں کو چاہیے کہ اس قسم کے لوگوں کا بائیکاٹ کریں، لیکن نکاح کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ جو علما نکاح ٹوٹنے کا فتویٰ دیتے ہیں ہمارے نزدیک ان کا موقف صحیح نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:361